

معلوماتی پرچہ

COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے – mRNA ٹیکوں کے ساتھ – BioNTech/Pfizer® کا Comirnaty® اور Spikevax®، سابقہ Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna® (Moderna®)

تا بتاریخ 19 اکتوبر 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

AUFKLÄRUNGSMERKBLATT

Zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit mRNA-Impfstoffen –

(Comirnaty® von BioNTech/Pfizer und Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna)

Stand: 19. Oktober 2021 (dieser Aufklärungsbogen wird laufend aktualisiert)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے: (براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش:

Name der zu impfenden Person (bitte in Druckbuchstaben):

Geburtsdatum:

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2)، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض اور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر اس کے ساتھ مرض کے شدید وقفے مثال کے طور پر نمونیا کے ساتھ ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں موت ہو سکتی ہے۔ خصوصاً بچوں اور نوجوانوں کو عام طور پر معتدل وقفے کے لیے مرض رہتا ہے؛ اس عمر کے لوگوں میں شدید وقفے شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں اور عام طور پر پہلے سے موجود صحت کے مسائل کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں۔ COVID-19 کے سنگین وقفے اور پیچیدگیاں عموماً حاملہ خواتین میں بہت ہی کم ہوتے ہیں، اگرچہ حمل بذاتِ خود COVID-19 کے سنگین وقفوں کے لیے متعلقہ خطراتی عنصر ہے۔ مدافعت میں کمی کے حامل افراد میں مرض کا شدید وقفہ ہو سکتا ہے اور مہلک وقفے کا ان میں زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وائرس واریئنٹ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

Was ist COVID-19?

Coronaviren sind seit Jahrzehnten bekannt. Seit dem Jahreswechsel 2019/2020 zirkuliert weltweit ein neuartiges Coronavirus, das SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2), welches der Erreger der Krankheit COVID-19 (Corona Virus Disease 2019) ist.

Zu den häufigen Krankheitszeichen von COVID-19 zählen trockener Husten, Fieber, Atemnot sowie ein vorübergehender Verlust des Geruchs- und Geschmackssinnes. Auch ein allgemeines Krankheitsgefühl mit Kopf- und Gliederschmerzen, Halsschmerzen und Schnupfen wird beschrieben. Seltener berichten Patienten über Magen-Darm-Beschwerden, Bindehautentzündung und Lymphknotenschwellungen. Folgeschäden am Nerven- oder Herz-Kreislaufsystem sowie langanhaltende Krankheitsverläufe sind möglich. Obwohl ein milder Verlauf der Krankheit häufig ist und die meisten Erkrankten vollständig genesen, kommen auch schwere Verläufe beispielsweise mit Lungenentzündung vor, die zum Tod führen können. Insbesondere Kinder und Jugendliche haben zumeist milde Krankheitsverläufe; schwere Verläufe sind in dieser Altersgruppe selten und kommen meist bei bestehenden Vorerkrankungen vor. Bei Schwangeren sind schwere

COVID-19-Verläufe und Komplikationen insgesamt selten, jedoch stellt die Schwangerschaft an sich einen relevanten Risikofaktor für schwere COVID-19-Verläufe dar. Personen mit Immunschwäche können einen schwereren Krankheitsverlauf und ein höheres Risiko für einen tödlichen Verlauf haben.

Neben dem Vermeiden einer Infektion durch Beachtung der AHA + A + L-Regeln (Abstand halten, Hygiene beachten, Alltag mit Maske, Corona-Warn-App herunterladen, regelmäßiges Lüften) bietet die Impfung den bestmöglichen Schutz vor einer Erkrankung.

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کئے گئے ہیں جو COVID-19 کے خلاف انفرادی حفاظت اور وبا کے جواب میں موزوں ہیں۔ یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکے (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna® کا Spikevax®، سابقہ Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®) جین پر مبنی ایسے ٹیکے ہیں جو نئی قسم کی اسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں

mRNA (میسنجر RNA یا ریونیوکلیٹک ایسڈ) جسم کے ہر انفرادی پروٹین کے لیے "بلیوپرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات - DNA - سے اس کو ہرگز بھی الجھانا نہیں چاہیئے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیوپرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکوں میں شامل ہے۔ COVID-19 Mrna ٹیکوں میں قابل افزائش وائرسز موجود نہیں ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ٹیکہ لگوانے والا شخص ٹیکے کے وائرسز دوسرے اشخاص تک منتقل نہیں کر سکتا ہے۔

ٹیکوں میں شامل mRNA ٹیکہ لگوانے کے بعد انسانی جینوم میں شامل نہیں ہوتا ہے، بلکہ خلیہ میں داخل ہونے کے بعد پڑھا جاتا ہے (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں)۔ جہاں پر ایسے خلیے پھر خود اسپائک پروٹین بناتے ہیں اس طرح ٹیکہ لگوانے والے فرد کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کے نتیجے میں وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف اینٹی باڈیز اور مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

چند دنوں کے بعد ٹیکے میں موجود mRNA تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس نکتے پر، وائرس پروٹین (اسپائک پروٹین) مزید تیار نہیں ہوتی ہے۔

Um welchen Impfstoff handelt es sich?

Es sind mehrere Impfstoffe gegen COVID-19 zugelassen, die geeignet sind, um sich individuell vor COVID-19 zu schützen und die Pandemie zu bekämpfen. Die hier besprochenen mRNA-COVID-19-Impfstoffe (Comirnaty® von BioNTech/Pfizer und Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna) sind genbasierte Impfstoffe, die auf der gleichen neuartigen Technologie beruhen.

mRNA (Boten-RNA oder messenger Ribonukleinsäure) ist die „Bauanleitung“ für jedes einzelne Eiweiß des Körpers und ist nicht mit der menschlichen Erbinformation - der DNA - zu verwechseln. In den mRNA-Impfstoffen gegen COVID-19 ist eine „Bauanleitung“ für einen einzigen Baustein des Virus (das sogenannte Spikeprotein) enthalten. Die COVID-19-mRNA-Impfstoffe enthalten keine vermehrungsfähigen Impfviren, d. h. geimpfte Personen können auch keine Impfviren auf andere Personen übertragen.

Die in den Impfstoffen enthaltene mRNA wird nach der Impfung nicht ins menschliche Erbgut eingebaut, sondern nach Eintritt in die Zellen (vor allem in Muskelzellen an der Impfstelle und in bestimmten Abwehrzellen) „abgelesen“, woraufhin diese Zellen dann das Spikeprotein selbst herstellen. Die so vom Körper des Geimpften gebildeten Spikeproteine werden vom Immunsystem als Fremdeiweiße erkannt; in der Folge werden Antikörper und Abwehrzellen gegen das Spikeprotein des Virus gebildet. So entsteht eine schützende Immunantwort.

Die im Impfstoff enthaltene mRNA wird im Körper nach einigen Tagen abgebaut. Dann wird auch kein Viruseiweiß (Spikeprotein) mehr hergestellt.

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ دو بار لگنا ضروری ہے۔ پہلی اور دوسری ٹیکہ کاری کے بیچ 3 سے 6 ہفتے (Comirnaty®) یا 4 سے 6 ہفتے (Spikevax®) کا وقفہ ہونا چاہیئے۔

مینوفیکچررز کی رہنمائی ہے کہ دوسری ٹیکہ کاری کے لیے وہی ٹیکہ استعمال ہونا چاہیئے جو اسی مینوفیکچرر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح استعمال کیا گیا تھا۔ ان افراد پر استثنیٰ لاگو ہوتا ہے جن کے لئے AstraZeneca کی COVID-19 ویکٹر ٹیکہ کاری Vaxzevria® پہلی ٹیکہ کاری کے لئے استعمال ہوئی تھی۔ ایسے افراد کے لئے، رابرٹ کوچ انسٹیٹیوٹ میں امیونائزیشن پر اسٹینڈنگ کمیٹی (STIKO) فی الحال سفارش کرتی ہے کہ mRNA کے حامل ٹیکے (Comirnaty® یا (Spikevax®) Vaxzevria®) کا پہلا ٹیکہ لگوانے کے کم از کم 4 ہفتوں کے بعد لگوانا چاہیئے۔ اس تجویز

کی وجہ، حالیہ تحقیقی نتائج کے مطابق Vaxzevria® کی متناسب ٹیکہ کاری کی سیریز کے مقابلے میں اس نام نہاد ”مختلف النوع“ ٹیکہ کاریوں کی سیریز (Vaxzevria®) کی پہلی ٹیکہ کاری پھر اس کے بعد Comirnaty® یا Spikevax® کی دوسری ٹیکہ کاری) کے بعد برتر مدافعتی ردعمل ہے۔ تحقیقی نتائج کے مطابق، ایسی مختلف النوع ٹیکہ کاری کی سیریز کے بعد مدافعتی ردعمل mRNA ٹیکہ کاری (Spikevax® یا Comirnaty®) کی دو ٹیکہ کاریوں کے بعد مدافعتی ردعمل کے ساتھ قابل موازنہ ہے۔ علاوہ ازیں، ایسی مختلف النوع ٹیکہ کاری کی سیریز میں ٹیکہ کاری کے نسبتاً مختصر وقفے کے ساتھ، کم وقت میں مکمل مدافعت حاصل کی جاسکتی ہے۔ تحقیقی نتائج یہ بھی بتاتے ہیں کہ ایسی مختلف النوع ٹیکہ کاری کی سیریز کے منفی اثرات درج ذیل کے ساتھ قابل موازنہ ہیں۔

دیگر ٹیکہ کاریوں کے ہمراہ COVID-19 کی ٹیکہ کاری:

STIKO کی تجویز کے مطابق، COVID-19 کی ٹیکہ کاریاں اور دیگر نام نہاد کلڈ ٹیکے (غیرفعال ٹیکے، جن میں مردہ پیٹھوجنز یا پیٹھوجنز کے صرف اجزاء شامل ہوتے ہیں، جن کی تولید نہیں ہوتی اور جو مرض کا سبب نہیں بن سکتے) کے ساتھ لگوائے جاسکتے ہیں۔ خصوصاً انفلونزا کی ٹیکہ کاری کے لیے یہ بات صحیح ہے اگر انفلونزا اور COVID-19 دونوں کے خلاف ٹیکہ کاری کی علامت موجود ہوں۔ اگر COVID-19 ٹیکوں اور انفلونزا کے ٹیکوں (بشمول زیادہ مقدار خوراک کے ٹیکوں) کو ساتھ ساتھ لگایا جائے تو یاد رکھیں کہ ٹیکے کے ردعمل اس کے مقابلے میں زیادہ تسلسل کے ساتھ واقع ہوں گے کہ جب انہیں علیحدہ علیحدہ لگایا گیا ہو۔ اور مختلف ٹیکے استعمال کیے جائیں، تو مؤثر پذیری اور تحفظ عموماً انہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جو انہیں بالترتیب علیحدہ علیحدہ لگواتے ہیں۔

مصدقہ انفیکشن کے بعد ویکسینیشن

اس وقت، ایسے افراد جو نایاب کوروناوائرس کے انفیکشن سے گزر چکے ہوں، انہیں ٹیکے کی صرف ایک خوراک لگنی چاہیے، سوائے اس کے کہ وہ کمزور مدافعت کے حامل ہوں (قوت مدافعت میں کمی والے افراد کو انفرادی فیصلے کے لئے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیئے کہ آیا ٹیکے کی ایک خوراک کافی ہے)۔ اگر انفیکشن کے ساتھ علامات بھی ہوں، تو ٹیکہ کاری کا عمل عموماً بیماری کے 6 ماہ بعد ہونا چاہیے، لیکن اس کے بعد 4 ہفتوں سے پہلے نہیں ہونا چاہیے۔ علامات کے بغیر ہونے والے انفیکشن کی صورت میں، ٹیکہ کاری کا عمل تشخیص کے بعد 4 ہفتوں سے پہلے نہیں ہونا چاہیے۔ حتیٰ ان صورتوں میں بھی کہ جب تشخیص سے لے کر 6 ماہ گزر چکے ہوں، ٹیکے کی ایک خوراک کافی ہے۔ STIKO کے مطابق، فی الحال یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ ایسے افراد میں بعد کی تاریخ پر دوسری ٹیکہ کاری ضروری ہے یا نہیں اور اگر ضروری ہے تو کب ضروری ہے۔ ایسے افراد جن میں نایاب کوروناوائرس کے انفیکشن کی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد قابل بھروسہ تصدیق ہو چکی ہو، ان کے لیے STIKO تجویز دیتا ہے کہ دوسری ٹیکہ کاری کو بطور اصول صحت کی بحالی یا تشخیص کے 6 ماہ بعد انجام دیا جائے، لیکن بعد میں 4 ہفتوں سے پہلے انجام نہ دیا جائے۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن رہا ہو تو اس کے لیے اس ٹیکہ خطرے کا حامل ہوگا۔

mRNA ٹیکوں کے ساتھ مدافعتی قوت کی ٹیکہ کاریاں (Spikevax® یا Comirnaty®)

70 سال سے زائد عمر کے افراد، نرسنگ ہومز یا شدید COVID-19 بیماری کے بڑھتے ہوئے خطرے کے حامل افراد کی دیکھ بھال کرنے والے افراد اور وہ جن کا متعدد صارفین کے ساتھ براہ راست رابطہ ہوتا ہے، طبی اداروں کا عملے کے لئے جن کا مریضوں سے براہ راست رابطہ ہوتا ہے اور کمزور مدافعتی نظام کے حامل افراد کے لئے STIKO بوسٹر ٹیکہ کاری کی سفارش کرتا ہے۔ بوسٹر ٹیکہ کاری کے لئے mRNA ٹیکہ استعمال کرنا چاہیئے جو کہ ابتدائی ٹیکہ کاری سے 6 ماہ سے پہلے نہیں لگانا چاہیئے۔ فی الحال، ان افراد میں بوسٹر ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کی جاتی ہے جو ابتدائی ٹیکہ کاری سے پہلے یا بعد میں ثابت شدہ SARS-CoV-2 انفیکشن میں مبتلا ہوئے ہیں۔

فی الحال، صرف Comirnaty® کو خاص طور پر بوسٹر ٹیکہ کاری کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ Spikevax® کی کم خوراک پر بوسٹر ٹیکہ کاری حاصل کی جا رہی ہے؛ فی الحال Spikevax® کی معمول کی خوراک استعمال کرتے ہوئے بوسٹر ٹیکہ کاری موجودہ منظوری کی شرائط کے تحت ممکن ہے۔

بنیادی COVID-19 مدافعت پذیری کے بعد اضافی ٹیکے کے ہمراہ مدافعتی کمی کے شکار افراد میں مدافعتی قوت کی ٹیکہ کاریاں:

عموماً ٹیکہ کاریوں کی اثر پذیری ایسے افراد میں کم ہوسکتی ہے جو پیدائشی یا بعد میں پیدا ہونے والی مدافعتی کمی کا شکار ہوئے ہوں، خواہ وہ مدافعتی کمزوری بذات خود مرض سے پیدا ہوئی ہو اور/یا مدافعت کو کم کرنے والے علاج سے۔ لہذا، مدافعتی کمزوری کے شکار تمام افراد کو COVID-19 ٹیکہ کاری کے ساتھ مدافعتی قوت کے طور پر mRNA ٹیکے کی اضافی خوراک بھی بنیادی COVID-19 مدافعت پذیری کے اندازاً 6 ماہ بعد دینی چاہیئے۔

شدید مدافعتی کمزوری کے شکار افراد: ایسی صورتوں میں، بنیادی ٹیکہ کاریوں کی سیریز سے بھرپور استفادے کے طور پر دوسرے ٹیکے کے صرف 4 ہفتے بعد تیسرا ٹیکہ لگوا جاسکتا ہے۔ یہ فیصلہ بنیادی ٹیکہ کاری کی سیریز سے اندازاً اضافی 6 ماہ کے وقفے پر مدافعتی قوت کی ٹیکہ کاری کے حوالے سے ہر فرد کی انفرادی صورتحال کے مطابق ہی کیا جانا چاہیئے۔ ایسے افراد جو گھر میں شدید مدافعتی کمزوری کے حامل افراد کے قریب رہتے ہوں انہیں بنیادی COVID-19 ٹیکہ کاری کے

کم از کم 6 ماہ بعد mRNA ٹیکے کے ساتھ مدافعتی قوت کی ٹیکہ کاری کرنی چاہیے بشرطیکہ شدید مدافعتی کمزوری کے حامل فرد میں COVID-19 کی ٹیکہ کاری کا کوئی مثبت اثر سامنے نہ آیا ہو یا مناسب اثر سامنے نہ آیا ہو۔

Janssen® COVID-19 ٹیکے کے ساتھ ابتدائی ٹیکہ کاری کے بعد ٹیکے کے تحفظ کو بہتر بنانا: STIKO کی سفارشات کے مطابق، وہ افراد جنہوں نے Janssen® COVID-19 ٹیکے کا استعمال کرتے ہوئے ٹیکے کی خوراک وصول کی ہے انہیں اپنے ٹیکے کے تحفظ کو بہتر بنانے کے لئے اضافی ٹیکہ کاری وصول کرنی چاہیے۔ عرصے قطع نظر، ان افراد کو Janssen® COVID-19 کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد 4 ہفتوں سے زائد عرصے میں mRNA ٹیکہ پیش کیا جانا چاہیے۔ اگر Janssen® COVID-19 ٹیکہ کاری کے بعد مصدقہ COVID-19 انفیکشن ہوا ہے، پھر فی الحال اضافی ٹیکہ کاری کا مشورہ نہیں دیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں STIKO کی موجودہ سفارشات پر، 60 سال سے زائد عمر کے افراد میں، ان کے انفرادی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اور ڈاکٹر کی جانچ کے بعد، بوسٹر ٹیکہ کاری کو انسدادی تدبیر کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، وہ افراد جنہوں نے ویکٹر ویکسین کے ساتھ جامع ویکسین موصول کی ہو، انہیں بھی انسدادی تدبیر کے طور پر اضافی ٹیکہ کاری پیش کی جا سکتی ہے: یہ ان افراد کو متاثر کر سکتی ہے جنہوں نے AstraZeneca Vaxzevria® کی 2 خوراکیں موصول کی ہوں یا مصدقہ SARS-CoV-2 انفیکشن میں مبتلا ہونے کے بعد ویکٹر ٹیکے کی ایک خوراک موصول کی ہو۔ مذکورہ بالا نام کی تمام بوسٹر یا ضمنی ٹیکہ کاریاں دو mRNA ٹیکہ کاریوں (Comirnaty® or Spikevax®) میں سے ایک کی ایک خوراک ابتدائی ٹیکہ کاری کی تکمیل کے بعد 6 ماہ سے پہلے نہیں حاصل کی جاتی ہے۔

Wie wird der Impfstoff verabreicht?

Der Impfstoff wird in den Oberarmmuskel gespritzt. Der Impfstoff muss zweimal verabreicht werden. Zwischen der 1. und 2. Impfung sollten 3 bis 6 Wochen (Comirnaty®) bzw. 4 bis 6 Wochen (Spikevax®) liegen.

Bei der 2. Impfung soll nach Herstellerangaben der gleiche Impfstoff desselben Herstellers verwendet werden wie bei der 1. Impfung. Eine Ausnahme gilt bei Personen, bei denen bei der 1. Impfung der COVID-19-Vektor-Impfstoff Vaxzevria® von AstraZeneca verwendet wurde. Für diese Personen empfiehlt die Ständige Impfkommission beim Robert Koch-Institut (STIKO) zurzeit, die 2. Impfung mit einem mRNA-Impfstoff (Comirnaty® oder Spikevax®) mindestens 4 Wochen nach der 1. Impfung mit Vaxzevria® durchzuführen. Grund für diese Empfehlung ist die laut aktuellen Studienergebnissen überlegene Immunantwort nach dieser sogenannten heterologen Impfsreihe (1. Impfung mit Vaxzevria® gefolgt von 2. Impfung mit Comirnaty® oder Spikevax®) gegenüber der homologen Impfsreihe mit Vaxzevria® (1. und 2. Impfung mit Vaxzevria®). Die Immunantwort nach dieser heterologen Impfsreihe ist nach diesen Studienergebnissen mit der Immunantwort nach zwei Impfungen mit einem mRNA-Impfstoff (Comirnaty® oder Spikevax®) vergleichbar. Zudem kann mit dem kürzeren Impfabstand bei dieser heterologen Impfsreihe eine vollständige Immunisierung in einem kürzeren Zeitrahmen erreicht werden. Studienergebnisse deuten auch darauf hin, dass die Nebenwirkungen dieser heterologen Impfsreihe mit den hier im Folgenden dargestellten vergleichbar sind.

COVID-19-Impfung zusammen mit anderen Impfungen:

Gemäß Empfehlung der STIKO können COVID-19-Impfungen und die Verabreichung anderer sogenannter Totimpfstoffe (inaktivierte Impfstoffe, die abgetötete Erreger oder auch nur Erreger-Bestandteile beinhalten, und die sich nicht vermehren und keine Erkrankung auslösen können) gleichzeitig erfolgen. Dies gilt insbesondere für die Influenza-Impfung, sofern eine Indikation zur Impfung sowohl gegen Influenza als auch gegen COVID-19 besteht. Bei gleichzeitiger Gabe von COVID-19-Impfstoffen und Influenza-Impfstoffen (inkl. Hochdosis-Impfstoffen) ist zu beachten, dass Impfreaktionen häufiger als bei der getrennten Gabe auftreten können. Wirksamkeit und Sicherheit entsprechenden bei gleichzeitiger Anwendung verschiedener Impfstoffe im Allgemeinen denen bei jeweils alleiniger Anwendung.

Impfung nach nachgewiesener Infektion:

Personen, die eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus durchgemacht haben, sollen zurzeit lediglich eine Impfstoffdosis erhalten, sofern bei ihnen keine Immunschwäche vorliegt (bei Personen mit einer Immunschwäche muss im Gespräch mit dem Arzt/der Ärztin im Einzelfall entschieden werden, ob eine einmalige Impfstoffdosis ausreichend ist). Ist die Infektion mit Krankheitszeichen einhergegangen, soll die Impfung in der Regel 6 Monate nach der Erkrankung erfolgen, frühestens jedoch 4 Wochen danach. Bei einer Infektion ohne Krankheitszeichen kann die Impfung ab 4 Wochen nach der Diagnose erfolgen. Auch in Fällen, in denen seit der Diagnosestellung mehr als 6 Monate vergangen sind, reicht eine Impfstoffdosis aus. Ob und wann bei diesen Personen später eine 2. Impfstoffdosis notwendig ist, lässt sich derzeit laut STIKO noch nicht sagen. Bei Personen, bei denen nach der 1. Impfstoffdosis eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus sicher nachgewiesen wurde, sollte laut STIKO-Empfehlung die 2. Impfstoffdosis in der Regel 6 Monate nach Genesung bzw. nach der Diagnose verabreicht werden, frühestens jedoch 4 Wochen danach. Es gibt keine Hinweise, dass die Impfung eine Gefährdung darstellt, wenn man in der Vergangenheit eine Infektion durchgemacht hat.

Auffrischimpfungen mit mRNA-Impfstoffen (Comirnaty® oder Spikevax®):

Die STIKO empfiehlt eine Auffrischimpfung für Personen ab 70 Jahren, für Personen, die in Altenpflegeeinrichtungen betreut werden, für Personen, die in Altenpflegeeinrichtungen oder anderen Pflegeeinrichtungen für Menschen mit einem erhöhten Risiko für schwere COVID-19-Verläufe tätig sind und direkten Kontakt mit mehreren zu pflegenden Personen haben, für Personal in medizinischen Einrichtungen mit direktem Patientenkontakt und für Personen mit Immunschwäche. Die Auffrischimpfung soll mit einem mRNA-Impfstoff frühestens 6 Monate nach der abgeschlossenen COVID-19-Grundimmunisierung erfolgen. Für Personen, die vor oder nach der Grundimmunisierung eine nachgewiesene SARS-CoV-2-Infektion durchgemacht haben, wird derzeit keine Auffrischimpfung empfohlen.

Aktuell ist speziell für die Auffrischimpfung nur Comirnaty® zugelassen. Die Zulassung speziell für die Auffrischimpfung mit Spikevax® in einer geringeren Dosierung ist beantragt; aktuell ist eine Auffrischimpfung mit Spikevax® in der gewohnten Dosierung im Rahmen der aktuellen Zulassung möglich.

Auffrischimpfungen bei Immunschwäche mit zusätzlicher Impfstoffdosis nach einer COVID-19-Grundimmunisierung:

Die Wirksamkeit von Impfungen generell kann bei Personen mit angeborener oder erworbener Immunschwäche reduziert sein, wobei die Immunschwäche durch die Erkrankung selbst und/oder durch eine immunsuppressive Therapie bedingt sein kann. Bei der COVID-19-Impfung sollte deshalb allen Personen mit Immunschwäche etwa 6 Monate nach einer COVID-19-Grundimmunisierung eine zusätzliche Impfstoffdosis eines mRNA-Impfstoffs als Auffrischimpfung angeboten werden.

Personen mit schwerer Immunschwäche: In diesen Fällen kann die 3. Impfstoffdosis bereits 4 Wochen nach der 2.

Impfstoffdosis als Optimierung der primären Impfserie verabreicht werden. Über eine Auffrischimpfung im Abstand von weiteren ca. 6 Monaten zur primären Impfserie muss im Einzelfall entschieden werden. Engen Haushaltskontaktpersonen von Personen mit einer schweren Immunschwäche soll eine Auffrischungsimpfung mit einem mRNA-Impfstoff frühestens 6 Monate nach der primären COVID-19-Impfung angeboten werden, wenn die Person mit der schweren Immunschwäche nicht oder nicht ausreichend auf die COVID-19-Impfung reagiert hat.

Optimierung des Impfschutzes nach einer Grundimmunisierung mit COVID-19 Vaccine Janssen®:

Personen, die eine Impfstoffdosis COVID-19 Vaccine Janssen® erhalten haben, sollen laut Empfehlung der STIKO zur Optimierung ihres Impfschutzes eine weitere Impfung erhalten. Unabhängig vom Alter soll diesen Personen eine Impfstoffdosis eines mRNA-Impfstoffs ab 4 Wochen nach der Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen® angeboten werden. Wenn nach der Impfung mit COVID-19 Vaccine Janssen® eine nachgewiesene SARS-CoV-2-Infektion aufgetreten ist, wird derzeit keine weitere Impfung mit einem mRNA-Impfstoff empfohlen.

Über die derzeitigen Empfehlungen der STIKO hinaus kann von Personen ab 60 Jahren im Sinne einer gesundheitlichen Vorsorge nach individueller Abwägung, ärztlicher Beratung und Entscheidung eine Auffrischimpfung wahrgenommen werden. Zudem wird Personen, die eine vollständige Impfserie mit einem Vektor-Impfstoff erhalten haben, im Sinne einer gesundheitlichen Vorsorge eine weitere Impfung angeboten: Dies betrifft Personen, die 2 Impfstoffdosen Vaxzevria® von AstraZeneca oder die nach einer nachgewiesenen SARS-CoV-2-Infektion 1 Impfstoffdosis eines Vektor-Impfstoffs erhalten haben. Alle genannten Auffrischimpfungen bzw. zusätzlichen Impfungen werden mit einer einmaligen Impfstoffdosis mit einem der beiden mRNA-Impfstoffe (Comirnaty® oder Spikevax®) frühestens 6 Monate nach Abschluss der ersten Impfserie durchgeführt.

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

دستیاب COVID-19 mRNA ٹیکے اثر انگیزی نیز ٹیکے کے امکانی ردعمل اور پیچیدگیوں کے معاملے میں قابل موازنہ ہیں۔

جانکاری کی موجودہ حالت کے مطابق، COVID-19 mRNA ٹیکے کی مکمل ٹیکہ کاری انتہائی مؤثر ہے۔ لائسنس حاصل کرنے کے مطالعات میں، (16 سال اور بڑی عمر کے افراد میں) (Comirnaty®) یا (18 سال اور بڑی عمر کے افراد میں) (Spikevax®) کے ساتھ مکمل ٹیکہ کاری کے بعد COVID-19 سے بیمار ہونے کا امکان ٹیکہ نہ لگوانے والے افراد کی نسبت تقریباً 95% کم ہو گیا تھا۔ ڈیلٹا قسم، جو کہ فی الحال جرمنی میں غالب ہے، کے خلاف تحفظ کی تلاش کرنے والے موجودہ مطالعات ڈیلٹا قسم کے باعث شدید بیماری ہونے کے خلاف تقریباً 90% (Comirnaty®) اور 80% (Spikevax®) کی اثر انگیزی ظاہر کرتے ہیں؛ دونوں ٹیکہ کاریوں کے لئے ہلکی بیماری ہونے کے خلاف تحفظ کم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ COVID-19 ٹیکہ کاری کا مکمل حامل فرد کا واسطہ پیتھوجن سے پڑتا ہے تو اس بات کا غالب گمان ہے کہ وہ بیمار نہیں پڑیں گے۔ یہ نہیں معلوم کہ یہ ٹیکہ کاری کتنے عرصے تک تحفظ فراہم کرتی ہے۔

12 اور 17 سال کی عمر کے بچوں اور نو عمروں میں ٹیکے لگوانا: طبی آزمائشوں میں، 12 سے 15 سال کے افراد میں Comirnaty® کے ساتھ مکمل ٹیکہ کاری اور 12 سے 17 سال کی عمر کے افراد میں Spikevax® کے ساتھ مکمل ٹیکہ کاری نے COVID-19 بیماری کے لحاظ سے 100% تک اثر انگیزی کا مظاہرہ کیا۔ دونوں mRNA ٹیکوں کے لیے، یہ فرض کرنا چاہیے کہ سنگین COVID-19 مرض کے حوالے سے اثر انگیزی بلند ہو گی۔

یہاں تک کہ اگر آپ یا آپ کے بچے کو ٹیکہ لگایا گیا ہے، تو یہ بھی ضروری ہے کہ آپ AHA+A+L قواعد پر عمل پیرا رہیں اور اس طرح اپنے آپ اور اپنے اس پاس کے ماحول کی حفاظت کریں۔ اس کی وجوہات یہ ہیں کہ حفاظتی ٹیکے لگنے کے فوراً بعد ہی شروع نہیں ہوتا اور یہ بھی ان افراد میں یکساں طور پر موجود نہیں ہے جنہیں ٹیکے لگائے گئے تھے۔ مزید یہ کہ، ٹیکہ لگے ہوئے لوگ وائرس (SARS-CoV-2) کو پھیلا سکتے ہیں، اگرچہ غیر ٹیکہ لگے ہوئے لوگوں کے مقابلے میں یہ خطرہ بڑی حد تک کم ہے۔

Wie wirksam ist die Impfung?

Die verfügbaren COVID-19-mRNA-Impfstoffe sind hinsichtlich der Wirksamkeit und auch der möglichen Impfreaktionen und Komplikationen vergleichbar.

Nach derzeitigem Kenntnisstand bietet eine vollständige Impfung mit COVID-19-mRNA-Impfstoffen eine hohe Wirksamkeit: In den Zulassungsstudien zeigte sich, dass die Wahrscheinlichkeit, an COVID-19 zu erkranken, bei den vollständig gegen COVID-19 geimpften Personen ab 16 Jahren (Comirnaty®) bzw. bei Personen ab 18 Jahren (Spikevax®) um etwa 95 % geringer war als bei den nicht geimpften Personen. Aktuelle Studien, die den Schutz gegenüber der in Deutschland vorherrschenden Delta-Variante untersuchten, zeigen eine Wirksamkeit von ca. 90 % (Comirnaty®) bzw. ca. 80 % (Spikevax®) gegenüber einer schweren Erkrankung durch die Delta-Variante; der Schutz vor milden Krankheitsverläufen liegt bei beiden Impfstoffen niedriger. Das bedeutet: Wenn eine mit einem COVID-19-Impfstoff vollständig geimpfte Person mit dem Erreger in Kontakt kommt, wird sie mit hoher Wahrscheinlichkeit nicht erkranken. Wie lange dieser Impfschutz anhält, ist derzeit noch nicht bekannt.

Impfung von Kindern und Jugendlichen zwischen 12 und 17 Jahren:

In klinischen Studien zeigte eine vollständige Impfung mit Comirnaty® bei 12- bis 15-Jährigen bzw. mit Spikevax® bei 12- bis 17-Jährigen eine Wirksamkeit gegenüber einer COVID-19-Erkrankung von bis zu 100 %. Bei beiden mRNA-Impfstoffen ist davon auszugehen, dass die Wirksamkeit in Bezug auf eine schwere COVID-19-Erkrankung ähnlich hoch ist.

Auch wenn Sie bzw. Ihr Kind geimpft sind, ist es notwendig, dass Sie weiterhin die AHA + A + L-Regeln beachten und somit sich und Ihre Umgebung schützen. Gründe dafür sind, dass der Schutz nicht sofort nach der Impfung einsetzt und auch nicht bei allen geimpften Personen gleichermaßen vorhanden ist. Zudem können geimpfte Personen das Virus (SARS-CoV-2) weiterverbreiten, auch wenn das Risiko im Vergleich zu ungeimpften Personen deutlich vermindert ist.

COVID-19 کے خلاف کس کو ٹیکہ لگایا جانا چاہیے؟

12 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے Comirnaty® اور Spikevax® منظور شدہ ہیں۔

12 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لئے COVID-19 کے خلاف ٹیکہ کاری کی سفارش کرتی ہے۔ اس عمر کے گروپ کے لئے یہاں پر بیان کردہ دونوں COVID-19 mRNA ٹیکے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

12 سے 17 سال کی عمر کے بچے اور نوجوان: STIKO اب عمومی طور پر 12 سال اور اس سے زائد عمر کے بچوں اور نوجوانوں کے لئے mRNA ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کی تجویز دیتا ہے، چونکہ ٹیکہ کاری کے فوائد نے خطرات کو مات دے دی ہے لہذا ٹیکہ کاری صرف ایسے بچوں اور نوجوانوں تک ہی محدود نہیں ہے جن کو پہلے سے مخصوص عوارض کا سامنا تھا۔ ٹیکہ کاری کے فوائد اور خطرات کے لیے، مذکورہ بالا "ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟" اور اس کے ساتھ ساتھ ذیل میں "ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟" اور "کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟" بھی دیکھیں۔

حاملہ اور اپنا دودھ پلانے والی خواتین اور بچہ جننے کی عمر کی عدم ٹیکہ کاری کی حاملہ خواتین:

STIKO حاملہ خواتین کے لیے بھی mRNA کے ساتھ COVID-19 ٹیکہ کاری کی تجویز دیتا ہے، کیونکہ حمل سنگین COVID-19 وقفے کا خطرہ عامل ہے اور اس لیے بھی کہ حاملہ خواتین میں SARS-CoV-2 انفیکشنز حمل کی پیچیدگیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں، حمل کے دوران mRNA ٹیکے COVID-19 کے خلاف بہت عمدہ تحفظ دیتے ہیں، اور حالیہ تحقیقات کے مطابق، حمل کے دوران ٹیکہ کاری کے بعد شدید مضر اثرات زیادہ تسلسل کے ساتھ نمودار نہیں ہوتے۔ عدم ٹیکہ کاری والی حاملہ خواتین کو دوسری سے ماہی (حمل کی دوسری سے ماہی) کے آغاز پر ٹیکہ لگوا لینا چاہیے۔ اگر پہلی ٹیکہ کاری ہونے کے بعد حمل ٹھہرا ہو، تو دوسری ٹیکہ کاری صرف دوسری سے ماہی (حمل کی دوسری سے ماہی) کے آغاز پر ہی کی جانی چاہیے۔ فی الحال، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا حاملہ خاتون کی ٹیکہ کاری بچے کے لیے بھی تحفظ کا باعث ہوگی یا نہیں۔

STIKO تاکید کے ساتھ بچہ جننے کی عمر کی خواتین کے لیے COVID-19 ٹیکہ کاری کی تجویز دیتا ہے، خصوصاً وہ خواتین جو مزید بچے پیدا کرنا چاہتی ہوں، تاکہ مستقبل میں حمل کی صورت میں پہلی سے ماہی (حمل کی پہلی سے ماہی) میں تحفظ حاصل ہو جائے۔ حاملہ خواتین کے قریب رہنے والے 12 سال یا اس سے زائد عمر کے لوگوں کو بھی COVID-19 کی ٹیکہ کاری کی جانی چاہیے۔

STIKO عدم ٹیکہ کاری کی حامل دودھ پلانے والی خواتین کے لیے mRNA ٹیکوں کی حامل ٹیکہ کاری کی تجویز دیتا ہے۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ دودھ پلانے کے دوران COVID-19 کی ٹیکہ کاری ماں یا بچے کے لیے خطرے کا باعث بنتی ہے۔

Wer sollte gegen COVID-19 geimpft werden?

Comirnaty® und Spikevax® sind für Personen ab 12 Jahren zugelassen.

Die STIKO empfiehlt die Impfung gegen COVID-19 für Personen ab 12 Jahren. Beide hier beschriebenen mRNA-COVID-19-Impfstoffe können für diese Altersgruppe verwendet werden.

Kinder und Jugendliche im Alter von 12 bis 17 Jahren: Die STIKO empfiehlt die Impfung mit mRNA-Impfstoffen inzwischen allgemein für Kinder und Jugendliche ab 12 Jahren, also nicht mehr im Wesentlichen beschränkt auf Kinder und Jugendliche mit bestimmten Vorerkrankungen, da der Nutzen der Impfung die Risiken überwiegt. Zum Nutzen und Risiken der Impfung siehe auch oben „Wie wirksam ist die Impfung?“ sowie unten „Welche Impfreaktionen können nach der Impfung auftreten?“ und „Sind Impfkomplicationen möglich?“.

Schwangere und Stillende sowie ungeimpfte Frauen im gebärfähigen Alter:

Die STIKO empfiehlt die COVID-19-Impfung mit mRNA-Impfstoffen auch für Schwangere, da eine Schwangerschaft als solche ein Risikofaktor für einen schweren COVID-19-Verlauf darstellt und da SARS-CoV-2-Infektionen bei Schwangeren das Risiko für Schwangerschaftskomplikationen erhöhen. Darüber hinaus schützen die mRNA-Impfstoffe auch in der Schwangerschaft sehr gut vor einer COVID-19-Erkrankung, und schwere Nebenwirkungen kommen laut aktueller Studienlage nach der Impfung in der Schwangerschaft nicht gehäuft vor. Ungeimpfte Schwangere sollten die Impfung ab dem 2. Trimenon (2. Schwangerschaftsdrittel) erhalten. Wurde die Schwangerschaft nach bereits erfolgter Erstimpfung festgestellt, sollte die Zweitimpfung erst ab dem 2. Trimenon (2. Schwangerschaftsdrittel) durchgeführt werden. Ob durch die Impfung der Schwangeren auch ein Schutz für das Neugeborene erzielt werden kann, ist derzeit nicht klar.

Frauen im gebärfähigen Alter, insbesondere mit Kinderwunsch, empfiehlt die STIKO die COVID-19-Impfung ausdrücklich, um bei einer zukünftigen Schwangerschaft bereits im 1. Trimenon (1. Schwangerschaftsdrittel) geschützt zu sein. Auch enge Kontaktpersonen von Schwangeren sollten sich gegen COVID-19 ab einem Alter von 12 Jahren impfen lassen.

Die STIKO empfiehlt ungeimpften Stillenden ebenfalls die Impfung mit mRNA-Impfstoffen. Es gibt keine Hinweise, dass die COVID-19-Impfung während der Stillzeit ein Risiko für Mutter oder Kind darstellt.

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

11 سال کی عمر تک کے بچوں کو، جن کے لیے کوئی ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ (38.5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجہ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔ اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹیشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی یا ردعمل (زودحسی) کا سامنا ہوا تھا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیے۔

Wer soll nicht geimpft werden?

Kinder bis einschließlich 11 Jahre, für die aktuell kein Impfstoff zugelassen ist, sollen nicht geimpft werden.

Wer an einer akuten Krankheit mit Fieber (38,5 °C oder höher) leidet, soll erst nach Genesung geimpft werden. Eine Erkältung oder gering erhöhte Temperatur (unter 38,5 °C) ist jedoch kein Grund, die Impfung zu verschieben. Bei einer Überempfindlichkeit gegenüber einem Impfstoffbestandteil sollte nicht geimpft werden: Bitte teilen Sie der Impfärztin/dem Impfarzt vor der Impfung mit, wenn Sie Allergien haben. Wer nach der 1. Impfung eine allergische Sofortreaktion (Anaphylaxie) hatte, sollte die 2. Impfung nicht erhalten.

ٹیکہ لگوانے سے پہلے اور بعد میں میرا طرز عمل کیسا ہونا چاہیے؟

ہر ایک COVID-19 ٹیکہ کاری کروانے سے پہلے یا بعد میں کم از کم 14 دن تک ایسی ٹیکہ کاری جس میں کوئی ایک لائیو ٹیکہ استعمال کئے جاتے ہیں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اس کا اطلاق مردہ ٹیکوں خصوصاً انفلونزا کی ٹیکہ کاری پر نہیں ہوتا، جو بیک وقت فراہم کی جا سکتی ہے (اوپر ملاحظہ کریں، "دیگر ٹیکہ کاری کے ساتھ COVID-19 کی ٹیکہ کاری")۔

اگر گزشتہ ٹیکہ کاری یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ پر غشی طاری ہوگئی تھی، فوری الرجیاں پیدا ہونے لگی تھیں یا دیگر ردعمل سامنے آئے تھے، تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے معالج کو آگاہ کریں۔ وہ ٹیکہ کاری کے بعد ممکنہ طور پر زیادہ طویل وقفہ دے سکے۔

ٹیکہ لگوانے سے پہلے، براہ کرم ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ اگر آپ کو کوگولیشن کا مرض ہے یا آپ اینٹی کوگولینٹ دوائیں لے رہے ہیں۔ آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو ماضی میں ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی الرجی ہوئی ہو یا الرجک ردعمل ہوا ہو تو ٹیکہ لگوانے سے پہلے یہ بھی ڈاکٹر کو بتائیں۔ ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا ٹیکہ نہ لگانے کی کوئی وجہ ہے۔

یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ ٹیکہ لگنے کے بعد ابتدائی دنوں میں غیر معمولی جسمانی محنت اور مقابلہ آرائی کے کھیلوں سے گریز کریں۔ ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟")، اینالجیسک/اینٹی پائریٹک دوا لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹیشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

Wie verhalte ich mich vor und nach der Impfung?

Zu anderen Impfungen mit Lebendimpfstoffen soll ein Abstand von mindestens 14 Tagen vor und nach jeder COVID-19-Impfung eingehalten werden. Dies gilt nicht für Totimpfstoffe, insbesondere nicht für die Influenza-Impfung: sie können zeitgleich verabreicht werden (siehe oben „COVID-19-Impfung zusammen mit anderen Impfungen“).

Wenn Sie nach einer früheren Impfung oder anderen Spritze ohnmächtig geworden sind, zu Sofortallergien neigen oder andere Reaktionen hatten, teilen Sie dies bitte der Impfärztin/dem Impfarzt vor der Impfung mit. Dann kann sie/er Sie nach der Impfung gegebenenfalls länger beobachten.

Bitte teilen Sie der Ärztin/dem Arzt vor der Impfung mit, wenn Sie an einer Gerinnungsstörung leiden oder gerinnungshemmende Medikamente einnehmen. Sie können unter Einhaltung einfacher Vorsichtsmaßnahmen geimpft werden. Bitte teilen Sie der Ärztin/dem Arzt vor der Impfung auch mit, wenn Sie nach einer Impfung in der Vergangenheit eine allergische Reaktion hatten oder Allergien haben. Die Ärztin/der Arzt wird mit Ihnen abklären, ob etwas gegen die Impfung spricht.

Es ist ratsam, in den ersten Tagen nach der Impfung außergewöhnliche körperliche Belastungen und Leistungssport zu vermeiden. Bei Schmerzen oder Fieber nach der Impfung (s. „Welche Impfreaktionen können nach der Impfung auftreten?“) können schmerzlindernde/fiebersenkende Medikamente eingenommen werden. Ihre Hausärztin/Ihr Hausarzt kann Sie hierzu beraten

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

mRNA ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے بطور مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ یہ ردعمل زیادہ کثرت سے ٹیکہ کاری کے بعد 2 دنوں کے اندر پیش آتے ہیں اور شاذ و نادر طور پر 3 دن سے زیادہ مدت تک رہتے ہیں۔ بوڑھے افراد میں، زیادہ تر ردعمل نوجوانوں کے مقابلے میں کم دیکھے جاتے ہیں۔ ٹیکہ کاری کے ردعمل عموماً معتدل یا درمیانے درجے کے بتائے جاتے ہیں اور دوسری ٹیکہ کاری کے بعد زیادہ تسلسل سے سامنے آتے ہیں۔

:Comirnaty®

عمر سے قطع نظر ٹیکے کے درج ذیل کثرت سے پائے جانے والے ردعمل (10% سے زیادہ افراد میں) رپورٹ کئے جا سکتے ہیں:

16 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے انجیکشن کے مقام پر درد (80% سے زیادہ)، تھکان (60% سے زیادہ)، سر درد (50% سے زیادہ)، عضلات میں درد اور کپکپاہٹ (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد (20% سے زیادہ)، بخار اور انجیکشن کے مقام پر سوجن (10% سے زیادہ)۔

12 اور 15 سال کی عمر کے درمیان بچے اور نوجوان: منظوری کے مطالعات کے دوران زیادہ تر 2 ماہ کے مشاہداتی عرصے کے دوران Comirnaty® لگانے کے بعد سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے: انجیکشن کے مقام پر درد (90% سے زیادہ)، تھکان اور سر درد (70% سے زیادہ)، عضلات میں درد اور کپکپاہٹ (40% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور بخار (20% سے زیادہ)۔

منظوری کے مطالعات میں 10% سے کم لوگوں میں ٹیکے کے درج ذیل ردعمل رپورٹ کیے گئے، اس تحقیق میں شریک سب افراد 12 سال اور اس سے زائد عمر کے تھے: متلی اور تسلسل (1% اور 10% کے درمیان) کے ساتھ انجیکشن کی جگہ کا سرخ ہوجانا۔ لمف کے حصوں کا سوج جانا، بے خوابی، ٹیکہ لگے ہوئے بازو میں درد، بے چینی، انجیکشن کے مقام پر خارش، اور زود حسی کے ردعمل (مثلاً عمومی طور پر جلد کا سرخ ہونا اور خارش) کبھی کبھار (0.1% سے 1% کے درمیان) واقع ہوئے۔

:Spikevax®

عمر کے قطع نظر ٹیکے کے تسلسل سے پیدا ہونے والے ردعمل (10% سے زائد لوگوں میں) کی ممکنہ رپورٹنگ:

18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجیکشن کے مقام پر درد (90% سے زیادہ)، تھکاوٹ (70%)، سر درد اور عضلہ میں درد (60% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور کپکپی (40% سے زیادہ)، متلی اور الٹی (20% سے زیادہ)، بغلوں میں لمفی گانٹھوں کی سوجن یا درد کی حساسیت، بخار، انجیکشن کے مقام پر سوجن اور سرخی، سرخ پن (بالترتیب 10% سے زیادہ) تھے۔ ایک عمومی سرخباد، نیز انجیکشن کے مقام پر سرخباد اور چھپاکی کی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) رپورٹ کی گئی تھی۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے بیچ) انجیکشن کے مقام پر خارش پیدا ہوئی تھی۔

12 اور 17 سال کی عمر کے درمیان بچے اور نوجوان: ٹیکے کے سب سے زیادہ تسلسل سے رپورٹ کردہ ردعمل انجیکشن کے مقام پر درد (90% سے زائد)، سر درد اور تھکن (70% سے زائد)، عضلاتی درد (50% سے زائد)، سردی لگنا (40% سے زائد)، معاون لمف حصوں میں سوجن یا پلپلائن اور جوڑوں میں درد (30% سے زائد)، متلی یا قے، انجیکشن کے مقام پر سوجن اور سرخی (20% سے زائد) اور بخار (10% سے زائد)۔

10% سے کم افراد میں ٹیکے کے درج ذیل ردعمل رپورٹ کیے گئے (12 سال اور اس سے زائد کی عمر کے تمام گروپس کے لحاظ سے): تسلسل کے ساتھ (1% اور 10% کے درمیان)، انجیکشن کے مقام پر سرخی، ریشز اور دادر پیدا ہونا، کسی حد تک تاخیر کے ساتھ، اس کے ساتھ ساتھ عمومی ریشز۔ کبھی کبھار (0.1% سے 1% کے درمیان)، انجیکشن کے مقام پر خارش اور غنودگی پیدا ہوئی۔

Welche Impfreaktionen können nach der Impfung auftreten?

Nach der Impfung mit den mRNA-Impfstoffen kann es als Ausdruck der Auseinandersetzung des Körpers mit dem Impfstoff zu Lokal- und Allgemeinreaktionen kommen. Diese Reaktionen treten meist innerhalb von 2 Tagen nach der Impfung auf und halten selten länger als 3 Tage an. Die meisten Reaktionen sind bei älteren Personen etwas seltener als bei jüngeren Personen zu beobachten. Die Impfreaktionen sind zumeist mild oder mäßig ausgeprägt und treten etwas häufiger nach der 2. Impfung auf.

Comirnaty®:

Sehr häufig auftretende Impfreaktionen (bei mehr als 10 % der Personen) können abhängig vom Alter berichtet werden:
Personen ab 16 Jahren: Die am häufigsten berichteten Impfreaktionen in den Zulassungsstudien waren Schmerzen an der Einstichstelle (mehr als 80 %), Ermüdung (mehr als 60 %), Kopfschmerzen (mehr als 50 %), Muskelschmerzen und Schüttelfrost (mehr als 30 %), Gelenkschmerzen (mehr als 20 %), Fieber und Schwellung der Einstichstelle (mehr als 10 %).
Kinder und Jugendliche zwischen 12 und 15 Jahren: Die in den Zulassungsstudien am häufigsten berichteten Impfreaktionen nach Gabe von Comirnaty® waren im zumeist 2-monatigen Beobachtungszeitraum: Schmerzen an der Einstichstelle (mehr als 90 %), Ermüdung und Kopfschmerzen (mehr als 70 %), Muskelschmerzen und Schüttelfrost (mehr als 40 %), Gelenkschmerzen und Fieber (mehr als 20 %).

In den Zulassungsstudien, die alle Studienteilnehmerinnen und Studienteilnehmer ab 12 Jahren berücksichtigen, wurden folgende Impfreaktionen bei weniger als 10 % der Personen berichtet: Häufig (zwischen 1 % und 10 %) traten Übelkeit und Rötung der Einstichstelle auf. Gelegentlich (zwischen 0,1 % und 1 %) traten Lymphknotenschwellungen, Schlaflosigkeit, Schmerzen im Impfarm, Unwohlsein, Juckreiz an der Einstichstelle sowie Überempfindlichkeitsreaktionen (z. B. allgemeiner Ausschlag und Juckreiz) auf. Seit Einführung der Impfung wurde außerdem sehr häufig (bei 10 % oder mehr) über Durchfall und häufig (zwischen 1 % und 10 %) über Erbrechen berichtet.

Spikevax®:

Sehr häufig auftretende Impfreaktionen (bei mehr als 10 % der Personen) können abhängig vom Alter berichtet werden:
Personen ab 18 Jahren: Die am häufigsten berichteten Impfreaktionen in den Zulassungsstudien waren Schmerzen an der Einstichstelle (mehr als 90 %), Müdigkeit (70 %), Kopf- und Muskelschmerzen (mehr als 60 %), Gelenkschmerzen und Schüttelfrost (mehr als 40 %), Übelkeit oder Erbrechen (mehr als 20 %), Schwellung oder Schmerzempfindlichkeit der Lymphknoten in der Achselhöhle, Fieber, Schwellung und Rötung an der Einstichstelle (jeweils mehr als 10 %). Häufig (zwischen 1 % und 10 %) wurde über allgemeinen Ausschlag sowie Ausschlag, Rötung oder Nesselsucht an der Einstichstelle berichtet. Gelegentlich (zwischen 0,1 % und 1 %) trat Juckreiz an der Einstichstelle auf.

Kinder und Jugendliche zwischen 12 und 17 Jahren: Die am häufigsten berichteten Impfreaktionen waren: Schmerzen an der Einstichstelle (mehr als 90 %), Kopfschmerzen und Müdigkeit (mehr als 70 %), Muskelschmerzen (mehr als 50 %), Schüttelfrost (mehr als 40 %), Schwellung oder Schmerzempfindlichkeit der Lymphknoten in der Achselhöhle und Gelenkschmerzen (mehr als 30 %), Übelkeit oder Erbrechen, Schwellung und Rötung an der Einstichstelle (mehr als 20 %) sowie Fieber (mehr als 10 %).

Folgende Impfreaktionen wurden bei weniger als 10 % der Personen (betrifft alle Altersgruppen ab 12 Jahren) berichtet: Häufig (zwischen 1 % und 10 %) traten Rötung, Ausschlag und Nesselsucht an der Impfstelle, teilweise verzögert sowie allgemeiner Ausschlag auf. Gelegentlich (zwischen 0,1 % und 1 %) kam es zu Juckreiz an der Einstichstelle und zu Schwindel.

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے سے متعلقہ پیچیدگیاں ٹیکے کے ردعمل کی نارمل حد سے تجاوز کرنے والے ٹیکے کے عواقب ہوتی ہیں، جو نمایاں حد تک ٹیکہ لگوانے والے فرد کی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے معاملات mRNA ٹیکوں (Comirnaty®) ٹیکے کے بعد 4 واقعات، Spikevax® ٹیکہ لگنے کے بعد 3 واقعات اور کنٹرول گروپ میں 1 واقعہ کے بعد مشاہدے میں آئے تھے۔ تمام واقعات میں، چہرے کا فالج چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گیا تھا۔ اس طرح کے چہرے کے فالج کا اتفاقی طور پر ٹیکہ کاری سے ربط ہو سکتا ہے۔ شاذ و نادر کیسز (0.1% اور 0.01% کے درمیان) میں انتہائی حساسیت کے ردعمل کا مشاہدہ کیا گیا تھا: Comirnaty® لگانے کے بعد چھپاکی اور چہرے پر سوجن کے 2 کیسز اور Spikevax® لگانے کے بعد 2 کیسز میں چہرے کی سوجن۔

ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے کافی شاذ و نادر معاملات میں زود حسی والے ردعمل (فوری الرجک ردعمل) کی رپورٹ کی گئی ہے۔ یہ ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد پیش آئے تھے اور ان کے لیے طبی معالجہ کی ضرورت پڑی تھی۔ اسی طرح ٹیکہ کاری متعارف کروانے کے بعد سے، mRNA ٹیکے لگنے کے بعد شاذ و نادر کیسز میں مایوکارڈائٹس اور پیریکارڈائٹس کو دیکھا گیا۔ ایسے واقعات زیادہ تر ٹیکہ کاری کے بعد 14 دن کے اندر اندر واقع ہوئے، خصوصاً دوسری ٹیکہ کاری کے بعد زیادہ تسلسل سے اور اکثر و بیشتر نوجوانوں میں۔ بعض بوڑھے افراد یا پہلے سے بیمار افراد کا انتقال ہو گیا۔

جرمنی میں اب تک، کئی ملین mRNA-COVID-19 ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ اس سے قبل mRNA ٹیکے لگانے کے بعد Paul Ehrlich Institute میں رپورٹ کئے گئے سابقہ شدید منفی ردعمل بنیادی طور پر عارضی مقامی اور عمومی ردعمل تھے۔ زود حسیانہ ردعمل (فوری الرجی کے ردعمل) دو mRNA ٹیکوں کے ساتھ لگوانے گئے ٹیکے کے بعد شاذ و نادر سامنے آئے۔ بچوں اور نوجوانوں اس کے ساتھ ساتھ بالغ افراد میں شاذ و نادر مایوکارڈائٹس یا پیری کارڈائٹس کے عوارض بھی پیدا ہوئے: سب سے زیادہ عمومی طور پر، مرد نوجوان اور نوجوان افراد ٹیکے کی دوسری خوراک کے بعد پہلے 14 دنوں کے دوران متاثر ہوئے، اور بیماری زیادہ تر معتدل درجے کی تھی۔

تمام ٹیکوں کی طرح، کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر قبل ازین نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا ردعمل کو زمرہ کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹیشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات، سینے میں تکلیف، سانس مشکل سے آنے یا دل کی دھڑکن بڑھ جانے کی صورت میں، براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: <https://nebenwirkungen.bund.de>

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹیشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

Sind Impfkomplikationen möglich?

Impfkomplikationen sind über das normale Maß einer Impfreaktion hinausgehende Folgen der Impfung, die den Gesundheitszustand der geimpften Person deutlich belasten.

In den umfangreichen klinischen Prüfungen vor der Zulassung wurden nach Gabe der mRNA-Impfstoffe selten (zwischen 0,1 % und 0,01 %) Fälle von akuter Gesichtslähmung beobachtet (Comirnaty®: 4 Fälle nach Gabe des Impfstoffs; Spikevax®: 3 Fälle nach Gabe des Impfstoffs und 1 Fall in der Kontrollgruppe). In allen Fällen bildete sich die Gesichtslähmung nach einigen Wochen zurück. Diese Gesichtslähmungen stehen möglicherweise im ursächlichen Zusammenhang mit der Impfung. Überempfindlichkeitsreaktionen wurden in seltenen Fällen (zwischen 0,1 % und 0,01 %) beobachtet: Nesselsucht sowie 2 Fälle von Gesichtsschwellung nach Gabe von Comirnaty® und 2 Fälle von Gesichtsschwellung nach Gabe von Spikevax®.

Seit Einführung der Impfung wurden in sehr seltenen Fällen anaphylaktische Reaktionen (allergische Sofortreaktionen) berichtet. Diese traten kurz nach der Impfung auf und mussten ärztlich behandelt werden. Ebenfalls seit Einführung der Impfung wurden nach Gabe der mRNA-Impfstoffe sehr selten Fälle von Herzmuskel- und Herzbeutelentzündungen (Myokarditis und Perikarditis) beobachtet. Diese Fälle traten hauptsächlich innerhalb von 14 Tagen nach der Impfung, häufiger nach der 2. Impfung und häufiger bei jüngeren Männern auf. Einige ältere Personen bzw. Personen mit Vorerkrankungen verstarben.

Bisher wurden in Deutschland mehrere Millionen Dosen der mRNA-COVID-19-Impfstoffe verabreicht. Die bisher an das Paul-Ehrlich-Institut gemeldeten unerwünschten Reaktionen nach Impfung mit mRNA-Impfstoffen waren vor allem vorübergehende Lokal- und Allgemeinreaktionen. Anaphylaktische Reaktionen (allergische Sofortreaktionen) wurden sehr selten nach Impfung mit den beiden mRNA-Impfstoffen berichtet. Fälle von Herzmuskel- oder Herzbeutelentzündungen sind sowohl bei Kindern und Jugendlichen als auch bei Erwachsenen ebenfalls sehr selten aufgetreten: Betroffen waren überwiegend männliche Jugendliche und junge Männer in den ersten 14 Tagen nach der 2. Impfstoffdosis und die Erkrankungen verliefen zumeist mild.

Grundsätzlich können – wie bei allen Impfstoffen – in sehr seltenen Fällen eine allergische Sofortreaktion bis hin zum Schock oder andere auch bisher unbekannt Komplikationen nicht ausgeschlossen werden.

Wenn nach einer Impfung Symptome auftreten, welche die oben genannten schnell vorübergehenden Lokal- und Allgemeinreaktionen überschreiten, steht Ihnen Ihre Hausärztin/Ihr Hausarzt selbstverständlich zur Beratung zur Verfügung. Bei schweren Beeinträchtigungen, Schmerzen in der Brust, Kurzatmigkeit oder Herzklopfen begeben Sie sich bitte umgehend in ärztliche Behandlung.

Es besteht die Möglichkeit, Nebenwirkungen auch selbst zu melden: <https://nebenwirkungen.bund.de>

In Ergänzung zu diesem Aufklärungsmerkblatt bietet Ihnen Ihre Impfärztin/Ihr Impfarzt ein Aufklärungsgespräch an.

تشریحات:

مقام، تاریخ

پریکٹیشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے

اگر جس شخص کو ٹیکہ لگنا ہے وہ منظوری دینے کا

مجاز نہیں ہے: قانونی نمائندے کے دستخط (متولی،
قانونی نگہداشت کنندہ یا سرپرست)

پال ارلیک انسٹی ٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے مدنظر ٹیکے کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ سروے رضا کارانہ ہے۔

Anmerkungen:

Ort, Datum

Unterschrift der zu impfenden Person

Unterschrift der Ärztin/des Arztes

Bei fehlender Einwilligungsfähigkeit der zu impfenden Person:

Unterschrift der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn)

Das Paul-Ehrlich-Institut (PEI) führt eine Befragung zur Verträglichkeit der Impfstoffe zum Schutz gegen das neue Coronavirus (SARS-CoV-2) mittels Smartphone-App SafeVac 2.0 durch. Sie können sich innerhalb von 48 Stunden nach der Impfung anmelden. Die Befragung ist freiwillig.



Google Play App Store



App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں

Weitere Informationen zu COVID-19 und zur COVID-19-Impfung finden Sie unter

www.corona-schutzimpfung.de

www.infektionsschutz.de

www.rki.de/covid-19-impfen

www.pei.de/coronavirus

شماره 1 ورژن 013 (تا بتاریخ 19 اکتوبر 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

Ausgabe 1 Version 013 (Stand 19. Oktober 2021)

Dieses Aufklärungsmerkblatt wurde vom Deutschen Grünen Kreuz e.V., Marburg in Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin erstellt und ist urheberrechtlich geschützt. Es darf ausschließlich im Rahmen seiner Zwecke für eine nicht-kommerzielle Nutzung vervielfältigt und weitergegeben werden. Jegliche Bearbeitung oder Veränderung ist unzulässig.

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر طبی سرگزشت – mRNA ٹیکوں کے ساتھ

COVID-19 کا Moderna سابقہ، Spikevax® اور Comirnaty® کا BioNTech/Pfizer) ٹیکہ (Moderna®)

Anamnese zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit mRNA-Impfstoffen –

(Comirnaty® von BioNTech/Pfizer und Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna)

1. کیا آپ¹ کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟ 0 ہاں 0 نہیں

1. Besteht bei Ihnen¹ derzeit eine akute Erkrankung mit Fieber? 0 ja 0 nein

2. کیا آپ کو گزشتہ 14 ایام کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟ 0 ہاں 0 نہیں

2. Sind Sie¹ in den letzten 14 Tagen geimpft worden? 0 ja 0 nein

3. کیا آپ¹ کو پہلے ہی COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک لگ چکی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب اور کون سا ٹیکہ لگا؟ تاریخ: ٹیکہ:

تاریخ: ٹیکہ:

(براہ کرم اپنی ٹیکہ لگانے کی طے شدہ ملاقات میں اپنا ٹیکوں کا کارڈ یا ٹیکہ لگنے کا کوئی اور ثبوت لے کر آئیں۔)

3. Wurden Sie¹ bereits gegen COVID-19 geimpft? 0 ja 0 nein

Wenn ja, wann und mit welchem Impfstoff? Datum: Impfstoff:

Datum: Impfstoff:

(Bitte bringen Sie Ihren Impfausweis oder anderen Impfnachweis zum Impftermin mit.)

4. ایسی صورت میں کہ آپ¹ کو کیا COVID-19 ٹیکہ کی ایک خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ¹ میں اس کے بعد کوئی الرجی یا ردعمل پیدا ہوا تھا؟ 0 ہاں 0 نہیں

4. Falls Sie¹ bereits eine COVID-19-Impfung erhalten haben:

Haben Sie¹ danach eine allergische Reaktion entwickelt? 0 ja 0 nein

5. کیا ماضی میں آپ کو نوول کورونا وائرس (SARS-CoV-2) سے ہونے والے انفیکشن کو قابل اعتبار طریقے سے ثابت کیا گیا تھا؟ 0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب؟

(SARS-CoV-2 کے انفیکشن کے بعد، تشخیص کے بعد 4 ہفتوں سے 6 ماہ میں حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ براہ کرم اپنی ٹیکہ کاری کے اپائنٹمنٹ کا ثبوت ساتھ لے کر آئیں۔)

5. Wurde bei Ihnen¹ in der Vergangenheit eine Infektion mit dem neuartigen Coronavirus (SARS-CoV-2) sicher nachgewiesen? 0 ja 0 nein

Wenn ja, wann?

(Nach einer Infektion mit SARS-CoV-2 wird empfohlen, die Impfung 4 Wochen bis 6 Monate nach Diagnosestellung durchzuführen. Bitte bringen Sie den Nachweis zum Impftermin mit.)

6. کیا آپ¹ دیرینہ امراض یا مامونی قلت میں (جیسے کیموتھراپی، مامونی امتناعی تھراپی یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟ 0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سے؟

6. Haben Sie¹ chronische Erkrankungen oder leiden Sie¹ an einer Immunschwäche (z.B. durch eine Chemotherapie, immunsupprimierende Therapie oder andere Medikamente)? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

7. کیا آپ¹ انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

7. Leiden Sie¹ an einer Blutgerinnungsstörung oder nehmen Sie blutverdünnende Medikamente ein? 0 ja 0 nein8. کیا آپ¹ کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی؟

8. Ist bei Ihnen¹ eine Allergie bekannt? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

9. کیا آپ¹ کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کبھی کسی الرجی زا علامت، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل کا سامنا ہوا؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی؟

9. Traten bei Ihnen¹ nach einer früheren, anderen Impfung allergische Erscheinungen, hohes Fieber, Ohnmachtsanfälle oder andere ungewöhnliche Reaktionen auf? 0 ja 0 nein

Wenn ja, welche?

10. کیا آپ¹ حاملہ ہیں؟ 0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، تو حمل کا کونسا مہینہ چل رہا ہے؟

(حمل کی دوسری سہ ماہی کے بعد ٹیکہ کاری کی سفارش کی جاتی ہے)

¹ اس کا جواب امکانی طور پر قانونی نمائندے کے ذریعے دیا جائے گا10. Sind Sie¹ schwanger? 0 ja 0 nein

Wenn ja, in welcher Schwangerschaftswoche?

(Eine Impfung wird ab dem 2. Schwangerschaftsdrittel empfohlen.)

¹ Ggf. wird dies von der gesetzlichen Vertretungsperson beantwortet

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر منظوری کا اقرار نامہ – mRNA ٹیکہ کے ساتھ - -

COVID-19 کا Moderna سابقہ، Spikevax® اور Comirnaty® کا BioNTech/Pfizer (Moderna®) ٹیکہ

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سرنام، پہلا نام):

تاریخ پیدائش:

پتہ:

Einwilligungserklärung zur Schutzimpfung gegen COVID-19 (Corona Virus Disease 2019)

– mit mRNA-Impfstoff –

(Comirnaty® von BioNTech/Pfizer und Spikevax®, ehemals COVID-19 Vaccine Moderna® von Moderna)

Name der zu impfenden Person (Name, Vorname):

Geburtsdatum:

Anschrift:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹیشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- میرے مزید سوالات نہیں ہیں اور واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا/ہوتی ہوں۔
- میں mRNA ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔

Ich habe den Inhalt des Aufklärungsmerkblattes zur Kenntnis genommen und hatte die Möglichkeit zu einem ausführlichen Gespräch mit meiner Impfärztin/meinem Impfarzt.

- Ich habe keine weiteren Fragen und verzichte ausdrücklich auf das ärztliche Aufklärungsgespräch.
- Ich willige in die vorgeschlagene Impfung gegen COVID-19 mit mRNA-Impfstoff ein.
- Ich lehne die Impfung ab.

تشریحات:

جگہ، تاریخ:

پریکٹیشنر کے دستخط

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر

منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:
سرپرستوں کے لئے اضافی: میں اعلان کرتا ہوں کہ مجھے کسی دوسرے شخص کی تحویل کے استحقاق سے رضامندی فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

اس شخص کے دستخط جسے رضامندی فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہے (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، براہ کرم اس شخص کا نام اور رابطے کی تفصیلات فراہم کریں جسے رضامندی فراہم کرنے کا اختیار حاصل ہے (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست):

سر نام، پہلا نام:

ای میل:

ٹیلیفون نمبر:

Anmerkungen:

Ort, Datum

der zu impfenden Person

Unterschrift der Ärztin/des Arztes

Unterschrift

Bei fehlender Einwilligungsfähigkeit der zu impfenden Person:

Bei Sorgeberechtigten zusätzlich: *Ich erkläre, dass ich von etwaigen anderen sorgeberechtigten Personen für die Einwilligung ermächtigt wurde.*

Unterschrift der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn)

Falls die zu impfende Person nicht einwilligungsfähig ist, bitte auch Namen und Kontaktdaten der zur Einwilligung berechtigten Person (Sorgeberechtigte, Vorsorgeberechtigte oder BetreuerIn) angeben:

Name, Vorname:

Telefonnr.:

E-Mail:

اس طبی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ، برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

ناشر: Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg

بہ اشتراک Robert Koch Institute, Berlin

شمارہ 001 ورژن 010 (تا بتاریخ 19 اکتوبر 2021)

Dieser Anamnese- und Einwilligungsbogen wurde vom Deutschen Grünen Kreuz e.V., Marburg in Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin erstellt und ist urheberrechtlich geschützt. Er darf ausschließlich im Rahmen seiner Zwecke für eine nicht-kommerzielle Nutzung vervielfältigt und weitergegeben werden. Jegliche Bearbeitung oder Veränderung ist unzulässig.

Herausgeber Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg

In Kooperation mit dem Robert Koch-Institut, Berlin

Ausgabe 001 Version 010 (Stand 19. Oktober 2021)